© rasailojaraid.com

ممتاز اطہر

غزل

آگہی دو نیم کیسے ہو گئی؟
جبر کی تنظیم کیسے ہو گئی؟

جو لہو میں تھا تموج، کیا ہوا
بے حسی تجسیم کیسے ہو گئی؟

ہاتھ میں کشکول کیسے آ گیا
زیست بے تکریم کیسے ہو گئی؟

وہ ہمارا ضبطِ گریہ کیا ہوا
درد کی تنظیم کیسے ہو گئی؟

آنکھ میں جب سو ربوں کے خواب تھے
تیرگی تسلیم کیسے ہو گئی؟

تیرا میرا آسماں تو ایک ہے
پھر زمیں تقسیم کیسے ہو گئی؟

© rasailojaraid.com